فضائل عمرہ

۱) حضرت عبداللہ ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حج وعمرہ پے در پے کیا کرو کیونکہ یہ تنگ دستی اور گناہوں کو اس طرح دور کرتے ہیں جیسے بھٹی لوہے اور سونے چاندی کے میل کو دور کر دیتی ہے (ترمذی)

۲) نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو لوگ حج وعمرہ کے سفر میں ہوں وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہونے والے افراد ہیں جو بطور خصوصی مہمان کے شمار ہوتے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ کے وی وی آئی پی (VVIP) مہمان شمار ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تو قبول فرمائے گا اور مغفرت طلب کریں تو انکی مغفرت فرمادے گا۔ اور جو سوال کریں اللہ تعالیٰ پورا فرمادے گا۔ (ابن ماجہ)

۳) نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے۔ ایک عمرے کے بعد دوسرا عمرہ کرنا درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے (بخاری)

۴) نبی کریم ﷺ نے فرمایا رمضان المبارک میں عمرہ کرنا، میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے (بخاری)

۵) حضرت عمر بن شعیبؓ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص بیت اللہ کے طواف کے لئے (خواہ حج میں یا عمرے میں نکلتا ہے وہ خدا کی رحمت میں غوطہ کھاتا ہے) پھر جو قدم بھی اٹھاتا ہے اور رکھتا ہے اس کے لئے اللہ تعالیٰ ہر قدم پر پانچ سو نیکیاں لکھتا ہے پانچ سو گناہوں کو معاف کرتا ہے اور اس کے پانچ سو درجے بلند کرتا ہے۔

افعال عمرہ

عمرے میں چار کام ہوتے ہیں۔

۱) میقات سے عمرے کا احرام باندھنا اور عمرے کی نیت کر کے تلبیہ پڑھنا
۲) مکہ معظمہ پہنچ کر طواف کرنا
۳) صفا ومروہ کے درمیان سعی کرنا
۴) حلق یا قصر کرنا یعنی سعی سے فارغ ہو کر سر کے بال منڈوانا یا کٹوانا

فرائض عمرہ

عمرے کے دو فرض ہیں

۱) عمرے کا احرام باندھنا جو عمرے کی نیت کر کے تلبیہ پڑھنے سے منعقد ہوتا ہے
۲) بیت اللہ پہنچ کر طواف کرنا

واجبات عمرہ

عمرے کے دو واجبات ہیں

۱) صفا ومروہ کے درمیان سعی کرنا
۲) سعی سے فارغ ہو کر سر کے بال منڈوانا یا کٹوانا۔

عمرہ کا طریقہ

احرام کی تیاری

حجامت، غیر ضروری بالوں کی صفائی، ناخن کاٹنے کے بعد احرام کی نیت سے غسل ورنہ وضو کر لیں۔

احرام باندھنا

ایک سفید چادر بطور تہبند باندھ لیں۔ دوسری چادر اوڑھ لیں (دونوں بازو ڈھکے ہوئے ہوں) اس وقت کنگھا کرنا، بدن پر ہلکا سا عطر لگانا سنت ہے۔ (عورتیں اپنے کپڑوں ہی میں احرام کی نیت کریں گی۔)

نفل نماز

اب سر ڈھانک کر دو رکعت نفل پڑھیں۔
(اگر نماز کا مکروہ وقت ہو تو نفل چھوڑ دیں)

نیت

مرد سر ننگا کر کے (عورتیں سر ڈھک کر) نیت کریں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھَا لِیْ وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ

"اے اللہ میں آپ کی رضا کے لئے عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں، آپ اسے میرے لئے آسان فرما دیجئے اور قبول فرمالیجئے"

تلبیہ

نیت کرتے ہی مرد ذرا بلند آواز سے عورتیں آہستہ آواز سے تین بار یہ پڑھیں۔

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ
اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ

دعا

اس کے بعد درود شریف پڑھیں، پھر یہ دعا مانگیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضَاکَ وَالْجَنَّۃَ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَضَبِکَ وَالنَّارِ

اے اللہ میں آپ سے آپ کی رضا اور جنت مانگتا ہوں اور آپ کی ناراضگی اور جہنم سے آپ ہی کی پناہ چاہتا ہوں

اس کے بعد اور جو دعائیں چاہیں مانگیں۔

احرام کی پابندیاں

تلبیہ پڑھتے ہی آپ پر احرام کی پابندیاں شروع ہو گئیں۔
لباس، جوتی، خوشبو اور دوسری ساری پابندیوں کی تفصیل کتاب میں ضرور دیکھیں اور عمل کریں۔

دوران سفر مکہ مکرمہ

زیادہ سے زیادہ تلبیہ پڑھتے رہیں۔

حرم شریف میں حاضری

ذوق وشوق، عظمت ومحبت اور عاجزی کے ساتھ لبیک پڑھتے ہوئے اور دعائیں مانگتے ہوئے داخل ہوں۔
وضو کر کے حرم میں جائیں۔ پہلے سیدھا پاؤں اندر رکھیں اور یہ پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰہِ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ۔
اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ۔

پھر یہ کہیں: اے اللہ! میں جتنی دیر اس مسجد میں رہوں اتنی دیر کے لئے اعتکاف کی نیت کرتا ہوں

خانہ کعبہ پر پہلی نظر

بیت اللہ پر پہلی نظر پڑتے ہی یہ کہیں:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ۔

پھر دونوں ہاتھ اٹھا کر خوب دعائیں مانگیں کیونکہ یہ دعا کی قبولیت کا خاص موقع ہے۔

طواف کی تیاری طواف کی نیت

باوضو ہونا ضروری ہے۔ تلبیہ پڑھنا بند کر دیں۔
مرد حضرات اضطباع کریں (یعنی سیدھا بازو چادر سے نکال لیں) اب حجر اسود کی سیدھ میں اور خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے نیت کریں:

اے اللہ! میں آپ کی رضا کے لئے عمرہ کے طواف کی نیت کرتا ہوں آپ اس کو میرے لئے آسان فرما دیجئے اور قبول فرمالیجئے

اب دو تین قدم آگے بڑھ کر اور دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر

عمرے کی فضیلت و طریقہ

تصدیق و پسند فرمودہ

حضرت مولانا مفتی محمد سیف الدین مدظلہ علیہ

خطیب مرکزی جامع مسجد سیدنا ابوبکر G-11/1 اسلام آباد

ضبط و ترتیب

شوکت پرویز سواتی

چیرمین بزنس سٹی پرائیویٹ لمیٹڈ، اسلام آباد

یہ کہیں: بِسْمِ اللّٰہِ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ،
اور ہاتھ چھوڑ دیں۔ پھر اسی جگہ کھڑے کھڑے دوبارہ
بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ،
کہتے ہوئے حجر اسود کا استلام کریں یا استلام کا اشارہ کرکے اپنی ہتھیلیوں کو چوم لیں۔

طواف شروع

اسی جگہ پر کھڑے کھڑے ہی اس طرح رخ تبدیل کریں کہ کعبہ شریف آپ کے بائیں طرف ہو جائے اور طواف شروع کر دیں (رمل کے ساتھ) عورتیں رمل نہیں کریں گی۔ (طواف کے دوران سینہ یا پیٹھ خانہ کعبہ کی طرف کرنا جائز نہیں)

طواف کی دعائیں

حضور اکرم ﷺ سے یہ تین دعائیں طواف میں مانگنی ثابت ہیں:

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَ الْفَاقَۃِ وَ مَوَاقِفِ الْخِزْیِ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ

اگر کوئی دعا بھی یاد نہ ہو تو
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ،
پڑھتے رہیں۔ (اگر کوئی طواف میں خاموش بھی رہے تب بھی طواف ہو جاتا ہے) اسی طرح چلتے چلتے جب آپ دوبارہ حجر اسود کی سیدھ پر پہنچیں گے تو ایک چکر پورا ہو گا۔ تین چکر کے بعد رمل بند کر دیں اور باقی چار چکر اپنی عام رفتار سے چلیں۔

طواف ختم

سات چکر پورے ہونے پر پھر ایک مرتبہ استلام یا استلام کا اشارہ کر کے طواف ختم کر دیں۔

اضطباع ختم

اب اضطباع ختم کر دیں یعنی سیدھا کاندھا بھی ڈھک لیں۔

دو رکعت نماز

دو رکعت نماز مقام ابراہیم علیہ السلام پر (ورنہ جہاں آسانی سے جگہ مل جائے) طواف کے بعد کی دو رکعت واجب نماز ادا کریں اور پھر دعا کریں۔

ملتزم

اب ملتزم پر جانا بھی افضل ہے، لیکن کیونکہ وہاں خوشبو لگی ہوتی ہے اس لئے احرام کی حالت میں وہاں نہ جائیں یا پھر اپنے بدن اور کپڑوں کو اس خوشبو سے بچائے رکھیں اور اس سے کچھ دور رہ کر دعا کریں۔

آب زم زم

قبلہ رخ کھڑے ہو کر بسم اللہ پڑھ کر سیدھے ہاتھ سے زم زم پیجئے اور یہ دعا مانگئے:
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّ شِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ

آخری استلام

اب سعی کے لئے روانہ ہوتے وقت ایک بار پھر حجر اسود کی سیدھ میں کھڑے ہو کر حجر اسود کا استلام کریں اور صفا پہاڑی کی طرف چلیں۔

سعی شروع

صفا پر سعی کی نیت کریں: (پہاڑی کے طرف نشانات ہیں)
اے اللہ میں آپ کی رضا کی خاطر صفا اور مروہ کے درمیان سعی (سات پھیرے لگانے) کا ارادہ کرتا ہوں آپ اس کو میرے لئے آسان فرما دیجئے اور قبول فرمائیے۔
پھر اللہ کی حمد و ثناء بیان کر کے ہاتھ اٹھا کر خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے خوب دعائیں مانگیں۔

مروہ کی طرف روانگی

صفا سے اتر کر مروہ کی طرف چلیں۔ ہرے ستونوں (لائٹوں) کے درمیان دوڑ کر چلیں (عورتیں اپنی عام رفتار سے چلیں) صفا اور مروہ کے درمیان مانگنے کے لئے ایک مسنون دعا:
رَبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ ،

مروہ پہنچ کر

یہاں بھی قبلہ رخ ہو کر اسی طرح دعائیں کریں جیسا کہ صفا پر کی تھیں۔ یہ سعی کا ایک پھیرا ہو گیا۔ اسی طرح سات پھیرے پورے کیجئے اور ہر پھیرے میں جب صفا یا مروہ پر پہنچیں تو اسی طرح ہاتھ اٹھا کر قبلہ رخ ہو کر دعائیں مانگیں۔

سعی ختم

ساتواں پھیرا مروہ پر ختم ہو گیا، سعی پوری ہو گئی۔ قبلہ رخ ہو کر ہاتھ اٹھا کر دعا کریں

حلق یا قصر

عمرہ کا آخری کام (مرد) پورے سر کے بال منڈوائیں یا کٹوائیں عورتیں اور مرد دونوں بال کٹوانے کے بارے میں تفصیل کتاب میں ضرور دیکھ لیں۔ سر منڈواتے وقت احتیاط کریں خوشبودار صابن یا شیمپو وغیرہ سر پر نہ لگے۔
الحمدللہ آپ کا عمرہ مکمل ہو گیا، احرام کی ساری پابندیاں ختم ہو گئیں۔ اللہ تعالیٰ سب کا قبول فرمائے۔ آمین

برائے ایصال ثواب بزرگواران

جناب لطیف اللہ خان مرحوم
جناب محمد یوسف خان مرحوم
گاؤں جرید تحصیل بالاکوٹ، ضلع مانسہرہ (کے پی کے)